Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء	نمبر ۴۰

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	تقرر راؤ ہے شام ایف۔ایس۔سی۔	۱ و ۲
۲	بابت ترسیل صرف واسطے جواب طلب از دروں صیار۔	۲
۳	بابت جاری رجسٹران وغیرہ ادائی وغیرہ بر جملہ قسم گزاریان	۲ و ۳
۴	ہدایات بہ عمرادران و ستارات شہر و دیہات	۳
۵	بابت دریافت حالات رخصت از صیغہ جات ماتحت	۳ و ۴
۶	بابت تاکید و تنبیہ بہ اہلکاران پولیس	۴
۷	تقرر شیر حسن احمد شاہ خاں بجائے صاحبزادگان ماخوذ بعہدہ فوجداری	۴ و ۵
۸	تاکید تفریح رخصت	۵
۹	انتظام صیغہ دائرہ وکس	۵ و ۶
۱۰	جرمانہ بر مدرس اول جاری درواندہ	۶
۱۱	رخصت نورنگا ذبیح خانہ	۶
۱۲	اضافہ مشمولین لال	۶
۱۳	نقشہ جات حالات و بارش	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۱۳ ستمبر ۱۹۲۷ء

راؤ ہے شام ایف۔ایس۔سی کا تقرر بمشاہرہ ۔۔۔ روپیہ ماہوار بموجب رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میر ساماں

جناب عالی

ہائی اسکول میں جدید اسکیم ٹرینڈ اساتذہ کی منظور ہوئی ہے لیکن ابھی ٹرینڈ ہیڈ ماسٹر

دستیاب نہیں ہوئی ہیں۔ تین اشخاص پاس اُستاد بوجہ پیرانہ سالی اسکول علیحدہ ہو چکے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول کی رپورٹ ہے کہ اُستادوں کی کمی کی وجہ سے طلبا کا ہرج ہو رہا ہے۔ لہذا اُسوقت تک کے لئے کہ ٹرینڈ استاد دستیاب ہوں دو ان ٹرینڈ اُستاد عارضی طور پر مقرر فرمائے جائیں تاکہ تعلیم میں ہرج نہ ہو۔ ان دونوں اُستادوں میں سے ایک بتنخواہ ... ایف اے ... سی کا تقرر ... ماہوار پر منظور فرمایا جائے۔ دوسرے کے تقرر کے لئے بعد کو رپورٹ کیجائیگی۔ بابت تنخواہ ہیڈ ماسٹر صاحب کی رپورٹ مناسب ہے لہذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔
دولت اقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۲۶ء

اس سے قبل اجلاس ہذا سے احکام جاری ہو چکے ہیں کہ جو درخواستیں غیرہ طلب کیفیت اجلاس ہذا سے صیغہ جات ماتحت میں بھیجے جائیں وہ آٹھ روز کے اندر باظہار حال مفصل واپس بھیجے جایا کریں لیکن دیکھا جاتا ہے کہ اسکی تعمیل صحیح طور سے نہیں ہوتی ہے اور کاغذات بدیر واپس آتے ہیں۔ آیندہ سے جملہ صیغہ جات ماتحت میں حکم سابقہ کی پابندی کیجائے۔

حال میں دو درخواستیں شیخ دولہا کی صفائی کوڑہ کے متعلق اور ایک درخواست روشنی برقی کوچہ صیقلگران کے متعلق صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی گئی تھیں۔ نہ موقع پر صفائی کوڑہ ہوئی نہ کاغذات واپس آئے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر وجہ تاخیر سے اطلاع دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر صیغہ جات ماتحت کے پاس ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۲۶ء

جملہ اقسام کی گاڑیوں کے لئے جو رامپور میں کرایہ پر چلائی جاتی ہیں اور ذاتی بائیسکل اور موٹر سائیکلوں کے متعلق قبل ازیں احکام نافذ ہو چکے ہیں۔ آیندہ اس بات کی ضرورت ہے کہ ہر قسم کی ذاتی موٹر کار۔ گھوڑا گاڑی۔ بہلی گاڑی تانگہ۔ رکشا تانگہ اور بیل و بھینسا گاڑیوں کے بھی علیحدہ علیحدہ رجسٹر میونسپلٹی میں رکھے جائیں۔ کرایہ کی گاڑیوں سے تمیز کے لئے ذاتی گاڑیوں پر انکے مختلف نمونہ و رنگ کے نمبر ہونا چاہئے۔ اور جہانتک ہو سکے بشرطِ ادائگی فیس یہ نمبر وہی رہنا چاہئیں جو سالگذشتہ میں تھے ۳ انچ کے قطر کے گہرے نیلے رنگ کے دائرے پر سفید حروف میں گاڑی کے دونوں طرف نمبر ڈالا جائے۔ بہلی رتھ اور بیل بھینسا گاڑی پر نیلے رنگ کے ٹین کے ٹکڑے پر نمبر لکھوا کر لگایا جائے۔

ہر گاڑی کا مالک روبکار ہذا کے اجراء سے ایک ماہ کے اندر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو گاڑی کی قسم سے تحریری اطلاع دیکر فیس ادا کریگا اور رجسٹر میں اندراج کے بعد نمبر حاصل کریگا۔ موٹر کار اور موٹر سائیکل کے مالکان کو قسم گاڑی و نمبر تحریر کرکے فیس ادا کرنا ہوگی۔ انکے نمبر اور ڈرائیونگ لائسنس ہونا ضروری ہے جنکی ہر سال تجدید ہوتی ہے۔ فیس سالانہ بشرح ذیل وصول کیجائیگی۔

۱ - موٹر کار	.... عہ	سالانہ
۲ - چو پہیہ گھوڑا گاڑی	.... للعہ	"
۳ - دو پہیہ ٹم ٹم یا بہلی کاٹ تانگہ	.... عہ	"
۴ - بہلی و رتھ و رکشا تانگہ گھوڑے کا	.... عار	"
۵ - باقی جملہ اقسام کی بیل و بھینسا گاڑی جو شہر میں چلائی جاتی ہیں	.... عمہ	"

فیس یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگی۔ اور ہر سال کے شروع میں ۱۵ جنوری تک ادا کیجائیگی۔ سال کے درمیان میں اگر کوئی گاڑی باہر سے رامپور میں لائی جائیگی تو اسکی فیس پوری ادا کرنا ہوگی اور ۳۱ دسمبر تک ہی شمار ہوگی۔ جس گاڑی کی فیس سال میں ایکمرتبہ ادا کیجا چکی ہے۔ ملکیت بدل جانے پر دوبارہ ادا کرنیکی ضرورت ہوگی صرف میونسپلٹی میں تبادلہ ملکیت کی اطلاع دینا خرید و فروخت کرنیوالے دونو پر لازم ہوگا سال ۱۹۲۶ء کے خاتمہ تک چونکہ بہت کم عرصہ باقی ہے۔ لہذا اسمیں ادا شدہ فیس ۳۱ دسمبر ۱۹۲۷ء تک شمار ہوگی۔ احکام مذکورہ بالا میں سے سب یا کسی ایک حصہ کی خلاف ورزی پر سزائے جرمانہ ہوگی جو فیس سالانہ سے دو چند رقم تک ہو سکتی ہے۔ ہر قسم کی سرکاری سواریاں اس قانون سے مستثنےٰ رہینگی صرف ذاتی مستعمل موٹروں پر موٹر خانہ سے نمبر شمار رہیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان

بہادر۔ صاحب برگیڈ کمانڈر۔ سردار صاحب۔ ڈپوٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ پریس ہو تو۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز ڈہل منادی کرادیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۲۷ء

بملاحظہ کاغذات واضح ہوا کہ سناران و صرافان ازراہ بدنیتی چاندی سونے میں تانبا وغیرہ ملاکر اسکا زیور اصلی چاندی سونے کے زیور کی قیمت میں فروخت کرتے ہیں جس سے رعایا کو کثیر نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً یہ عمل دیہات میں بہت زیادہ ہے۔ حالانکہ اس سے قبل ۱۹۰۹ء میں اس بابت مفصل احکام جاری ہوچکے ہیں۔ لیکن امتداد زمانہ کی وجہ سے انکی پابندی چھوٹ گئی ہے۔ حکم سابق کی تجدید کی ضرورت ہے۔ پولیس سے اس جانب خاص طور سے نگرانی کیجائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا مع نقل اشتہار ۱۲ ستمبر مسل شد۔ سرخ ... روبکار ہذا ملٹری سکریٹری صاحب بہادر صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر۔ سردار صاحب ڈپوٹی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ پریس ہذا کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

صاحب ریونیو سکریٹری بہادر حسب ضابطہ جملہ تحصیلات میں اجرای احکام کریں۔ تحصیلداران محال خاص طور سے اس جانب توجہ کریں۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز ڈہل اعلان و منادی کرادیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ اجرای احکام سررشتہ جملہ تھانہ جات میں اطلاع دیدیں۔ بعد اجرای احکام سررشتہ سے مسل مثل سرخ داخل محافظ خانہ صدر کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقل اشتہار

چونکہ قبل ازین شہر و علاقہ ریاست رامپور میں زیور عمدہ و صاف کھری چاندی سونے کا بنتا تھا۔ اور فروخت ہوتا تھا۔ مگر چند عرصہ سے صرافان و سناران نے بدنیتی و ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے آمیزش تانبہ وغیرہ کی کرنے لگے۔ اور مال ناقص کھوٹا کم نرخ کا موقع پاکر بدست اشخاص ناواقف شہر و باشندہ دیہات کے بحیثیت اصلی پورے نرخ پر فروخت کرتے ہیں۔ اور بوجہ چشم پوشی شکایت ممانعت اکثر ہوئی مگر باوجود اقرار کے پابندی نہیں کی گئی۔ لہذا بغرض رفع نقصان رعایا کے اشتہار حسب ہدایت ذیل جاری کیا جاتا ہے۔

(۱) سناران کھوٹی چاندی و سونے کا زیور بنانا چھوڑدیں۔ اور بروقت بنانے زیور کے بطور دہوکہ کے آمیزش نہ کریں۔

(۲) صرافان دوکانداران پیشہ ور فروخت کرنا ناقص چاندی سونے کا بطور دہوکہ کے ترک کریں۔ اور مال کھوٹا۔ ناقص کم نرخ کا بحیثیت اصلی پورے نرخ پر فروخت نہ کریں۔ اگر کسی شخص سے مال ناقص خرید کریں تو اس مال کو تڑوا کر دوبارہ بعد رفع نقص بحیثیت اصلی کے بنوادیں۔ یا اسے نرخ کم پر جس نرخ کا واجبی ہو فروخت کریں۔

(۳) سناران یا صرافان یا دیگر دوکانداران روپیہ گنڈے و چھیل کا جس نرخ پر خرید کرتے ہیں اسی نرخ پر فروخت کیا کریں۔ انکو درست کراکر پورے نرخ پر دہوکہ سے فروخت نہ کریں۔

(۴) ایک ماہ کے عرصہ میں صرافان سناران۔ دوکانداران کے پاس واسطے فروخت کے زیور ناقص چاندی سونے کا ہو اسے اسی نرخ پر جس نرخ ناقص و کم کا ہے فروخت کریں۔ اگر ایک ماہ کے بعد مال ناقص آجائے تو انکو توڑ کر نقصان دور کراکر عمدہ تیار کرائیں۔ اسوقت فروخت کریں۔

(۵) آئندہ اگر بازار میں کوئی صراف یا سنار یا دیگر دوکاندار مال کھوٹا ناقص واسطے فروخت کے نمودار کرے یا رکھے یا کوئی سنار ناقص مال سے زیور وغیرہ بطور دہوکہ دہی کے بنادے یا روپیہ گنڈہ و چھیل کا بلا صفائی بٹہ کے پورے نرخ پر فروخت کرے تو وہ ضبط کیا جائیگا۔ علاوہ اسکے مقدمہ حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کے قائم کیا جائیگا۔

(۶) اگر کوئی شخص دہوکہ کھاکر مال ناقص بحیثیت اصلی کے خرید لیوے اور بعد کو معلوم ہو کہ ناقص ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ فی الفور استغاثہ عدالت فوجداری میں دائر کرے اور ہمراہ استغاثہ کے مال پیش کرنا چاہئے۔

دستخط مجسٹریٹ صاحب ضلع

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

[illegible] روبکار [illegible] ستمبر ۱۹۲۷ء [illegible]

دریافت کئے گئے تھے۔ صدر سے اجراء احکام ہوا۔ اور تعمیرات۔ اتھنار پولیس سے جوابات آگئے لیکن صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا جواب نہ آیا۔ ۳۱ جولائی کو صدر سے طلبی جواب مین یاددہانی ہوئی۔ اسپر بھی آج ۱۲ ستمبر ۱۹۲۷ء تک جواب نہ آیا صدر سے پسل بدون شمول جواب صاحب ملٹری سکریٹری بہادر آج ملاحظہ مین پیش ہوئی۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سے جواب طلب ہو۔

تعمیرات پولیس سے جو جواب آئے ہین انکا ملاحظہ ہوا۔ دونون جگہ کے جوابات مین اختیارات غیر صحیح دکھائے گئے ہین۔ یہ مقصد روبکار ۱۷ جون سے نہین ہے بلکہ یہ مقصد ہے کہ سال مین کتنی رخصت رعایتی اور وضعات تنخواہ وغیرہ ملازمین کو دیجاسکنے کے متعلق قاعدہ ہے۔ حسب منشا اس بات صحیح جواب دیا گیا ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل روبکار ہذا صاحب سکریٹری بہادر صیغہ تعمیرات صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاؤس ہولڈ کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ بمیعاد ایک ہفتہ حسب صراحت بالا جواب بھیجے جائین۔ اور سررشتہ صدر سے ایک ہفتہ کے بعد پسل پیش ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

کچھ عرصہ سے دیکھا جارہا ہے کہ پولیس کی حالت پھر خراب ہوتی جارہی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو دیانت سے انجام نہین دیتا۔ جسکا یہ اثر ہے کہ وارداتین زیادہ ہورہی ہین۔ ملزمان کی گرفتاری اور مال کی گرفتاری نہین ہوتی اپنی طمع نفسانی کی وجہ سے جبر وظلم اور اخفائے واردات کی کارروائیاں کیجاتی ہین خصوص جبر وظلم کی شکایت علاقہ مین بہت زیادہ ہے۔ کارروائی کاغذ بالکل غیر معتبر ہورہی ہے۔ چنانچہ حال ہی مین ایک شخص ملازم فوج کو بعلت بدچلنی برخاست کرایا جو درحقیقت بدچلن نہ تھا لیکن دوبارہ اسکو نیک چلن ظاہر کرکے پولیس مین اسکی ملازمت کے لئے کاغذات بھیجے جسکے کاغذات علیحدہ روانہ ہین۔ اس سے قبل ایک سائیکل سوار کو بدچلن بناکر برخاست کرایا اور پھر دوبارہ اسکی نیک چلنی کی تصدیق کی۔

موضع سرا علاقہ ملک کے معاملہ زنا بالجبر مین انتظام مناسب اور کارروائی ضابطہ کے لئے اجلاس سے ہدایت کی گئی تو بجائے اسکی تعمیل کے سب انسپکٹر متعلقہ کی ایک طولانی رپورٹ آئی جو پھر واپس بھیجی گئی ہے۔ اسیطرح سے بہت سے معاملات مین جنکا اعادہ طول عمل ہے۔

روزانہ کارروائیون کے معائنہ سے یہ امر بھی معلوم ہوتا ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بعض ماتحت سب انسپکٹران سخت پرداخت کا اتباع کرتے ہین بلکہ اسکی تائید کرتے ہین۔ انکا فرض ہے کہ ہر معاملہ مین غور کرین اور جو نئے بے عنوانیان ظہور مین آرہی ہین انکا انسداد کرین۔ جب پولیس خود ہی طمع نفسانی اور بے عنوانیون مین مبتلا ہوگا تو جرائم پیشہ کی وارداتون کی سدودی کسطرح ہوسکتی ہے۔ ہم ایک آخری موقع صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اور دیتے ہین کہ وہ توجہ کرین اور پولیس کی حالت بہت جلد اچھی کرکے دکھائین۔ اور ان بے عنوانیون کا انسداد کرین۔ ورنہ ہم عنقریب اسکا مناسب بندوبست کرینگے۔ اور بہت سختی کا برتاؤ پولیس سے ہوگا۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ اجرائے احکام سررشتہ تمامی پولیس کو اطلاع دیدین کہ یہ آخری موقع پولیس کو دیا جاتا ہے کہ اپنے حال کی اصلاح کرے اور اپنے آپکو مستعد و متدین ثابت کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

حسب دستخطہائے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحبزادہ توسل حسین خان بہادر سپرنٹنڈنٹ صفائی مشاہرہ دار للعہ ماہانہ اور صاحبزادہ تجمل حسین خان بہادر سپرنٹنڈنٹ صفائی مشاہرہ دار للعہ ماہانہ کا نام بوجہ ماخوذی مقدمہ فوجداری ملازمت سے خارج کیا جائے۔ اور برائے آیندہ انکی جگہ کا انتظام حسب صراحت ذیل منظور ہے۔

۱۔ شبیر حسن ملازم جنگی کو باضافہ پندرہ روپیہ عوض تیس روپیہ ماہوار انکا سپرنٹنڈنٹ صفائی کی جگہ توسل حسین خان بہادر کے مقرر کیا جاتا ہے۔ نام بردہ دونون کام صفائی اور جنگی کے انجام دیگا۔ اور اگر کثرت کار کیوجہ سے دوسرا آدمی رکھنے کی ضرورت ہو تو بشرط گنجائش بجٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دوسرے آدمی کے تقرر کی علیحدہ رپورٹ کرین۔

۲- بجائے تحمل حسین خان بہادر جمعدار صفائی کے احمد شاہ خان کا تقرر بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہانہ کیا جائے۔

۳- محمود الحسن گرداور صفائی کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ ہو کر بکلرکی تعمیرات رعایا مقرر کیا جائے۔

۴- اس ہی سلسلہ میں تین آسامیاں نا سپاہیان کی بمشاہرہ آٹھ آٹھ روپیہ فی اسم منظور کیجاتی ہیں۔

بصورت انتظام مصرحہ بالا صارفت میں ایک حبہ کی بھی بیشی نہیں ہوتی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب لیفٹننٹ بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۲۷ء

ملاحظہ کیا جاتا ہے کہ جب کسی ملازم کی منظوری رخصت کے کاغذات اجلاس ہذا میں پیش ہوا کرتے ہیں تو اگر وہ ملازم اس سے قبل رخصت حاصل کرچکا ہے تو اسکا تذکرہ نہیں ہوتا کہ وہ ملازم اس سے قبل کسقدر رخصت عاجلی یا وضع تنخواہ حاصل کر چکا ہے ایسی صراحت کا ہونا کاغذات رخصت میں نہایت ضروری ہے تاکہ آیندہ سے جب کسی ملازم کی رخصت کے کاغذات حسب ضابطہ ماتحت سے آئیں تو یہ صراحت ضرور کیجایا کرے کہ وہ ملازم اس سے قبل اس سال میں کسقدر رخصت کب سے کب تک کس قسم کی حاصل کرچکا ہے۔ اگر کوئی رخصت اس ملازم نے اس سے قبل اس سال میں حاصل نہ کی ہو تو اسکو بھی ظاہر کیا جائے اگر آیندہ کوئی ایسی صراحت نہیں ہوگی تو جو اہلکاران اجلاس متعلق سے مواخذہ کیا جائیگا۔ اور افسران سے اظہار ناخوشی کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

بغرض اجراء احکام افسران ماتحت کو اطلاع دیجائے ایک نقل فائل بک اجلاس ہذا میں رہے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۳ اگست ۱۹۲۷ء

واٹر ورکس میں کام چونکہ بڑھ گیا ہے اور جدید رجسٹر حساب سٹاک تجویز کرکے ایک سال میں مرتب ہوئے حساب اسٹاک کی موجودات کو جانچ کرا کر جاری کئے گئے تھے لہذا کام کی درستی پر لحاظ کرکے

ایک نگران مشیر مقرر کرنا ضروری ہوا۔ اس جگہ مسعود علیخان تیس روپیہ ماہوار پر تقرر ہوا۔ چونکہ اسٹاک کی موجودات اور جدید رجسٹروں کی ترتیب مسعود علیخان نے کرائی تھی یہ رجسٹر کا اندراج کے طریقہ سے پورے طور پر واقف ہوگیا تھا اور رام سروپ اسٹور کیپر ایک پرانا اہلکار تھا اسلئے امید تھی کہ وہ دونوں اہلکار رجسٹروں کو بہتر طور پر مکمل کرینگے اور رجسٹروں کا اندراج کی نسبت جو ہدایات ہیں انپر عمل کرینگے لیکن ماہ ستمبر ۱۹۲۷ء کو رجسٹر طلب کرکے دیکھے تو اکثر اندراج غلط پائے اور سال حال کا رجسٹر اسٹاک جو یکم اکتوبر کو مکمل ہونا چاہیے تھا ابھی تک مطلقاً نہیں لکھا گیا تھا۔ لہذا مولوی سعید احمد صاحب مشیر قانونی کو مامور کیا گیا کہ رجسٹروں کی جانچ کراکر انکی تصحیح کرائی جائے۔ اور رجسٹر اسٹاک سال حال تحریر کرایا جائے۔ اور مسعود علیخان اور رام سروپ کی تنخواہ تا حکم ثانی مسدود کردیجئے۔ چنانچہ انکی زبانی رپورٹ سے جو غلطیاں رجسٹروں کی معلوم ہوئیں اور بعد تصحیح رجسٹروں کو آج ملاحظہ کیا تو واضح ہوا کہ وہ ایسی صریح اور سنگین گرفت غلطیاں ہیں جو کسی واقف کار اہلکار سے ہونا ناممکن ہیں مثلاً یہ کہ بعض اشیاء ایسے پائے گئے کہ آمدنی سے زیادہ انکا خرچ درج ہے یا یہ کہ چند سامان کی ایک شے ہے جو بوجہ اختلاف سائز کے اسٹاک رجسٹر کے مختلف صفحات پر درج ہے لیکن اندراج خرچ میں وہ شے ایک سائز کی درج کرکے خرچ کردی گئی ہے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ جس سائز کی شے کا اندراج کے اعتبار سے صرف ہوا وہ آمدنی بہت زائد ہے اور دوسرے سائز کی وہی شے اپنی جگہ پر رجسٹر میں نامزد وکہ رہی ہے لیکن اسٹور میں موجود ہے حساب کے رجسٹر اسلئے رکھے جاتے ہیں کہ ہر وقت ہر شے کی آمد و خرچ کے مقابلہ سے اسکی بقایا معلوم ہوسکے اور موجودات سے وہ بقایا مطابق ہو۔

رجسٹروں میں ایسے غلط اندراج سے رجسٹر و حساب رکھنے کا فائدہ بالکل مفقود ہوجاتا ہے رجسٹروں میں جو غلطیاں تھیں وہ اسوقت درست کردی گئیں۔ ان اہلکاروں کی غفلت سے امکان اسکا بھی ہے کہ موجودات میں کچھ غلطی ہو مثلاً کوئی شے صرف کی گئی ہو اور نہ درج رجسٹر کیا ہو لیکن چونکہ اسمیں زیادہ غلطی کا احتمال نہیں ہے اور موجودات کی مفصل جانچ کو بہت زیادہ وقت درکار ہے۔ اسلئے رفتہ رفتہ اسکی جانچ ہوتی رہیگی۔ اندراج کی تحریر۔ رجسٹر آمدنی و رجسٹر خرچ و روزانہ رجسٹر و ایسی کا اندراج رام سروپ سے متعلق ہے۔ اسٹاک رجسٹر جسمیں مندرجہ بالا رجسٹروں سے آمدنی و خرچ تحریر ہوتا ہے اسکی تکمیل مسعود علیخان سے متعلق ہے نیز کل رجسٹروں کی صحیح تحریر و تکمیل کی نگرانی بھی مسعود علیخان کے فرائض میں شامل ہے اور ان ہر دو اہلکاران نے کل رجسٹروں کو خراب کردیا۔ اور بعض اندراجات سے معلوم ہوتا ہے کہ اندراج اور رجسٹروں کی خانہ پری بعد از وقت کی گئی ہے۔ یہ اسکی دلیل ہے کہ یہ اہلکار کام میں سخت تساہل کرتے ہیں اور حسابی کام میں تساہل اور کام نہ کرنے سے وہی خرابیاں حساب میں پیدا ہوجاتی ہیں جنکو اسٹاک میں دشواری رفع کردیا گیا تھا۔ مسعود علیخان کے کام کرنے کی بابت بارہا انجنیر واٹر ورکس نے زبانی شکایت

کی ہے نیز انکے کام کی بے پروائی کی ایک مثال یہ ہے کہ حال میں انکو بغیر [illegible]
کے ہمراہ ڈیرہ دون بھیجا گیا تھا مگر وہ ڈیڑھ دو دن سے دوسرے ہی روز بغیر [illegible]
کی مرضی کے خلاف واپس آگیا۔ اور پھر فرصت بھی تین روز غیر حاضر رہا۔ اور جب
اس بے عنوانی کا اس سے جواب طلب کیا گیا تو اُسنے نہایت متمردانہ جواب تحریر
کیا۔ اور رام سروپ اگرچہ پرانا اہلکار ہے لیکن اُسکا کام بھی ہمیشہ خراب رہا ہے۔
جس کام پر یہ دونوں اہلکار مامور ہیں ہرگز اُس کام پر رکھنے کے قابل نہیں [illegible]
اور چونکہ یہ شخص کو نگران اسٹور مقرر کرنا واسطے معقول ہو کر دائرہ ورکس کے حسابی [illegible]
واقفکار شخص دستیاب ہونا دشوار ہے۔ لال بہادر کلرک دائرہ ورکس کا کام بہت اچھا [illegible]
وہ ہر کام سے بخوبی واقف و منشی اہلکار ہے حسابی کام سے اور دائرہ ورکس کے [illegible]
کے کام سے بھی واقف ہے۔ اسٹور کے حسابات کی نگرانی پر بھی وہی کو مامور کرنا مناسب [illegible]

لہذا اس سلسلہ میں حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) رام سروپ اسٹور کیپر تنخواہ دار [illegible] ماہوار برخاست کیا جائے۔

(۲) بجائے رام سروپ قاضی محمد علی کلرک تنخواہ دار [illegible] ماہوار باضافہ [illegible]
ماہوار اسٹور کیپر مقرر کیا جائے۔

(۳) صفدر علیخان نگران اسٹور تنخواہ دار تیس روپیہ ماہوار بہ تنزل پندرہ روپیہ
بجائے محمد علی دفتر دائرہ ورکس میں کلرک مقرر کیا جائے۔

(۴) نگران اسٹور کا عہدہ تخفیف کیا جائے اور اسٹور میں احمد ولی خان [illegible]
پاس اپرنٹس دائرہ ورکس پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر [illegible] چند ماہ [illegible]
اسٹور کیپر مقرر کیا جاوے۔

(۵) منشی لال بہادر کلرک اسٹور کے حسابات رجسٹروں کی کامل نگرانی رکھیگا۔ اور اسکی
اس خدمت کا مبلغ دس روپیہ الاؤنس مقرر کیا جائے۔

اس انتظام پر عملدرآمد یکم ستمبر ۱۹۲۲ء سے ہوگا۔ صفدر علیخان اور رام سروپ کی
تنخواہ کا جو بحکم ۲۲ مئی ۱۹۲۲ء مسدود ہے۔ نامبردگان کو دیدیجائے۔
اس انتظام کے [illegible] کی نسبت منظوری اجلاس ہمایوں کی
نافذ ہو چکی ہے منظوری اجلاس ہمایوں شامل روبکار ہذا ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

جرمانہ

۱۲ ستمبر ۱۹۲۲ء

سید صدیق حسن مدرس اول مدرسہ [illegible] کا کام خراب ہے۔ بار بار تاکید [illegible]
جاری کی گئیں ہیں مگر انپر عمل نہیں ہوتا۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب [illegible] مدرس مذکور پر
پانچ آنہ جرمانہ کیا گیا۔ لہذا حکم ہے کہ
نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء

حسب تحریر [illegible] صاحب [illegible] بابت منظوری رخصت [illegible]
[illegible] بوجہ علالت [illegible] ستمبر [illegible]
[illegible] ایام رخصت میں حسابی کام [illegible]

حکم

رخصت [illegible] منظور ہے۔ احکام [illegible] صادر ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء

منشی [illegible] لال [illegible] کلرک اپنے متعلقہ خدمات کے علاوہ [illegible] ایک غیر معمولی کام
سپرد کیا جاتا ہے نہایت محنت اور دیانت سے انجام دیتا ہے حالانکہ اسکا متعلقہ کام
بہت زیادہ ہے چنانچہ حال ہی میں ایک معاملہ [illegible] جو اُسنے برآمد کیا [illegible]
جسمیں ایک معتدبہ رقم سرکاری کا اضافہ آمدنی میں ہوگیا۔ اسیطرح [illegible]
نہایت محنت اور مستعدی سے حصہ لیتا ہے۔ ہم نامبردہ کی لیاقت اور دیانت [illegible]
بہت خوش ہیں۔ [illegible] بجٹ میں مبلغ تین روپیہ کی [illegible] تنخواہ [illegible]
لہذا نامبردہ کی تنخواہ موجودہ [illegible] میں مبلغ تین روپیہ کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ لہذا حکم ہو
روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صادر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتداء ۱۳ ستمبر لغایتہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۷ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳ ستمبر ۱۹۲۷ء یوم سہ شنبہ	۰	۲۱۵		۳۶۶	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۴ ,, ,, چہار شنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۵ ,, ,, پنجشنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۶ ,, ,, جمعہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۷ ,, ,, شنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۸ ,, ,, یکشنبہ	۰	۲۱۵	[illegible]	۰	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۹ ,, ,, دوشنبہ	۰	۲۱۵	,,	-	۰	۱۲۴۴½	۰	۲۲۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ چہارم من ابتداء ۱۹ لغایتہ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۷ء

نام جنس	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۱۰ ر	۸ ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود خالص	[illegible]	[illegible]	۱۰ ر	۸	۹ ر	۹ ر	
نخود گندم آمیز	[illegible]	۰	۱۱ ر	۹ ر	۹ ر	۹ ر	
[illegible]	[illegible]	۰	۱۱ ر	۹ ر	۱۰ ر	۱۰ ر	
[illegible]	۶ ر	۰	۰	۵ ر	۹ ر	۵ ر	
مونگ	[illegible]	۰	۰	۸ ر	-	۷ ر	
مکا	[illegible]	۰	۱۲ ر	[illegible]	۰	۱۱ ر	
جئی	۱۱ ر	۰	۱۳ ر	۱۲ ر	۱۱ ر	۱۱ ر	
کودوں	۱۱ ر	۰	۱۰ ر	۱۰ ر	۱۱ ر	۹ ر	
بیسن	۷ ر	۰	۰	۶ ر	۷ ر	۶ ر	
ارہر	۶ ر	۰	۰	۷ ر	۷ ر	۷ ر	
برنج	[illegible]	جنگلی برنج [illegible]	۵ ر	۵ ر	[illegible]	۵ ر	
روغن زرد	[illegible] چھٹانک	۱ ر	۳ چھٹانک	[illegible] چھٹانک	۱ ر	[illegible] چھٹانک	
روغن سیاہ	۲ ر	۲ ر	۲ ر	۲ ر	۱ ر	۱ ر	
قند سفید	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	
نمک سانبھر	۱۳ ر	۱۳ ر	۱۲ ر	۱۱ ر	۱۲ ر	۱۲ ر	
نمک لاہوری	۶ ر	۸ ر	۷ ر	۰	-	۸ ر	
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	۶ ر	۴ ر	۸ ر	۸ ر	
باجرہ	۶ ر	۰	۰	۰	-	۸ ر	

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور بابت ماہ اگست سنہ ۱۹[illegible]ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد ہندو	تفصیل پیدائش: عورت مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت ہندو	تفصیل پیدائش: میزان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک مرد	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک عورت	تفصیل فوتی: ۶ سال سے ۱۲ سال تک مرد	تفصیل فوتی: ۶ سال سے ۱۲ سال تک عورت	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ مرد	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ عورت	تفصیل فوتی: میزان مرد	تفصیل فوتی: میزان عورت	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	تفصیل امراض: چیچک	تفصیل امراض: تپ	تفصیل امراض: متفرق	تفصیل امراض: مارگزیدہ	تفصیل امراض: درندوں وغیرہ کے کاٹنے سے	تفصیل امراض: طاعون	ازخانہ نمبر ۱۹ لغایت خانہ نمبر ۲۵	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۳۳	۱۰	۲۰	۷	۷۰	۵۳	۱۷	۲۱	۱۱	۰	۰	۱۱	۲۰	۲۲	۳۱	۲۷	۱۶	۰	۳	۰	۶۰	۰	۰	۰	۶۳	
گنج	۳۴	۸	۱۶	۱	۵۹	۵۰	۹	۲۲	۱۳	۱	۳	۱۵	۲۰	۳۸	۳۹	۵۰	۴	۰	۰	۷۴	۰		۰	۰	۷۴	
حوالی شہر	۷	۱۲	۱۳	۹	۴۲	۲۱	۲۱	۱۳	۱۰	۱	۱	۳	۵	۱۸	۱۶	۱۹	۱۵	۰	۲	۳۰	۱	۱	۰	۰	۳۴	
علیم نگر	۵۷	۴۲	۳۴	۱۱	۱۴۴	۹۱	۵۳	۱۳	۱۵	۲	۱	۲۳	۱۸	۴۰	۳۴	۴۳	۳۱	۰	۹	۰	۶۳	۲	۰	۰	۷۴	
شاہ آباد	۳۳	۵۷	۱۸	۳۱	۱۲۹	۴۱	۸۸	۱۲	۱۰	۰	۱	۱۰	۷	۲۲	۱۸	۱۱	۲۹	۰	۱	[illegible]	۳	۰	۰	۰	۴۰	مرگ ناگہانی
پٹوائی	۷	۳۹	۵	۲۶	۷۴	۱۲	۶۲	۳	۷	۱	۰	۱	۳	۵	۱۰	۳	۱۱	۰	۲	۰	۱۲	۱	۰	۰	۱۵	
ملک	۱۷	۹۲	۱۳	۴۰	۱۵۲	۳۰	۱۲۲	۲۷	۲۶	۴	۱	۱۷	۲۱	۵۱	۴۸	۱۸	۸۱	۰	۶	۰	۹۰	۳	۰	۰	۹۹	
بلاسپور	۱۷	۲۶	۱۲	۱۴	۶۹	۲۹	۴۰	۵	۵	۰	۲	۱۵	۹	۳۰	۱۴	۱۰	۲۶	۰	۴	۰	۳۰	۲	۰	۰	۳۶	
کمری	۱	۱۳	۳	۱۱	۲۹	۴	۲۵	۳	۳	۱	۰	۳	۵	۹	۸	۳	۱۳	۰	۳	۱۳	۰	۲	۰	۰	۱۸	
سوار	۲۷	۲۱	۱۶	۱۱	۷۵	۴۳	۳۲	۱۰	۱۳	۲	۳	۸	۶	۲۰	۲۲	۲۲	۳۰	۱	۰	۳۹	۱	۱	۰	۰	۴۲	
ٹانڈہ	۱۷	۹	۱۷	۹	۵۲	۳۴	۱۸	۱۷	۹	۱	۰	۷	۸	۳۵	۱۷	۲۸	۱۳	۰	۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	۴۲	
میزان	۲۴۰	۲۹۷	۱۴۸	۱۹۰	۸۹۵	۴۰۸	۴۸۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۶	۱۲	۱۱۵	۱۲۰	۲۸۰	۲۵۶	۲۶۵	۲۴۱	۱	۳۱	۱۹۱	۳۰۰	۱۳	۰	۰	۵۳۶	